بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۶

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۲ فتح ۱۳۴۶ ہش ۹ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۸۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے

اس کا نمونہ ہمیں صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ کی زندگیوں میں نظر آتا ہے

"ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے۔ اس کا نمونہ صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ جب وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوئے تو وہ کونسی بات تھی جس نے یہ باور کرایا کہ اس طرح پر ایک بے کس ناتواں انسان کے ساتھ ہو جانے سے ہم کو ثواب ملے گا۔ ظاہری آنکھ تو اس کے سوا کچھ نہ دکھاتی تھی کہ اس ایک کے ساتھ ہونے سے ساری قوم کو اپنا دشمن بنا لیا ہے جس کا نتیجہ صریح یہ معلوم ہوتا تھا کہ مصائب اور مشکلات کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑے گا اور وہ چکنا چور کر ڈالیگا اسی طرح پر ہم ضائع ہو جائیں گے۔ مگر کوئی اور آنکھ بھی تھی جس نے ان مصائب اور مشکلات کو ہیچ سمجھا تھا اور اس راہ میں مر جانا اس کی نگاہ میں ایک راحت اور سرور کا موجب تھا اس نے وہ کچھ دیکھا تھا ان ظاہر بین آنکھوں کے نظارہ سے نہاں در نہاں اور بہت ہی دور تھا۔ وہ ایمانی آنکھ تھی اور ایمانی قوت تھی جو ان ساری تکلیفوں اور دکھوں کو بالکل ہیچ دکھاتی تھی۔ آخر ایمان ہی غالب آیا اور ایمان نے وہ کرشمہ دکھایا کہ جس پر ہنستے تھے جس کو ناتواں اور بیکس کہتے تھے اس نے ایمان کے ذریعہ اس کو کہاں پہنچا دیا۔ وہ ثواب اور اجر جو پہلے مخفی تھا پھر ایسا آشکار ہوا کہ اس کو دنیا نے دیکھا اور محسوس کیا کہ ہاں یہ اسی کا ثمرہ ہے۔ ایمان کی بدولت وہ جماعت صحابہؓ کی نہ تھکی اور نہ ماندہ ہوئی بلکہ قوتِ ایمانی کی تحریک سے بڑے بڑے عظیم الشان کام کر دکھائے اور پھر بھی کہا تو یہی کہا کہ جو حق کرنے کا تھا نہیں کیا ایمان نے ان کو وہ قوت عطا کی کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں سر کا دینا اور جانوں کا قربان کر دینا ایک ادنے سی بات تھی"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۱ء)

اخبارِ احمدیہ

—○ ربوہ ۲۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—○ ربوہ ۲۱ دسمبر۔ حضرت سیدہ اُمِّ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا مطلع فرماتی ہیں کہ آپ کی طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

حضرت سیدہ موصوفہ نے جملہ احباب جماعت سے یہ درخواست بھی کی ہے کہ وہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو اولاد عطا ہونے اور ان کے سب بہنوں اور بھائیوں کو خدمتِ دین کی بیش از پیش توفیق ملنے اور صحت والی دراز عمریں نصیب ہونے کے لئے بھی دعا کریں۔

—○ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب تحریر فرماتی ہیں کہ ان کے بھائی مرزا سلیم احمد صاحب کی بچی کی آنکھ کنکر لگنے کی وجہ سے زخمی ہو گئی ہے۔ عزیزہ سخت تکلیف میں ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

—○ محترم جناب حافظ فضل حسین صاحب گزشتہ ایک سال سے پاؤں میں موچ آنے کی وجہ سے بیمار اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت محترم حافظ صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی علالت

اور درخواستِ دعا

—(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب)—

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت گزشتہ دو ہفتہ سے داڑھ میں شدید تکلیف کے باعث بہت ناساز ہے۔ پہلے ایک داڑھ کا اپریشن ہوا۔ ابھی یہ زخم پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا تھا کہ اب دوسری داڑھ میں شدید درد شروع ہو گیا ہے خیال ہے پہلے کی طرح اس داڑھ کے نیچے بھی پھوڑا بن رہا ہے۔ تکلیف بہت زیادہ ہے۔ جب تک دوا کا اثر رہتا ہے کچھ سکون ہوتا ہے۔ بعد ازاں پھر درد شروع ہو جاتا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۷ء

عظیم الشان علمی نشان

(۵)

اخبار چودھویں صدی نے لکھا:۔

"اس جلسے کے اشتہاروں وغیرہ کے دیکھنے اور دعوتوں کے پہنچنے پر کن کن علمائے ہند کی رگِ حمیت نے مقدس دین اسلام کی وکالت کے لئے جوش دکھایا اور کہاں تک انہوں نے اسلامی حمایت کا بیڑا اٹھا کر مجمع دبراہین کے ذریعہ فرقانی ہیبت کا سکہ غیر مذاہب کے دل پر بٹھانے کی کوشش کی ہے۔

ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ کارکنان جلسہ نے خاص طور پر حضرت مرزا غلام احمد صاحب اور سر سید احمد صاحب کو شریک جلسہ ہونے کے لئے خط لکھا۔ حضرت مرزا صاحب تو علالتِ طبع کی وجہ سے بنفس نفیس شریک جلسہ نہ ہو سکے۔ مگر اپنا مضمون بھیجکر اپنے ایک شاگردِ خاص جناب مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کو اس کی قرأت کے لئے مقرر فرمایا۔ لیکن جناب سر سید نے شریک جلسہ ہونے اور مضمون بھیجنے سے کنارہ کشی فرمائی۔ یہ اس بناء پر نہ تھا کہ وہ معمر ہو چکے ہیں۔ اور ایسے جلسوں میں شریک ہونے کے قابل نہیں رہے ہیں۔ اور نہ اس بناء پر تھا کہ انہیں ایام میں ایجوکیشنل کانفرنس کا انعقاد میرٹھ میں مقرر ہو چکا تھا۔ بلکہ یہ اس بناء پر تھا کہ مذہبی جلسے ان کی توجہ کے قابل نہیں کیونکہ انہوں نے اپنی چٹھی میں جس کو ہم انشاء اللہ اپنے اخبار میں کسی اور وقت درج کریں گے۔ صاف لکھ دیا ہے۔ کہ وہ کوئی واعظ یا ناصح یا مولوی نہیں یہ کام واعظوں اور ناصحوں کا ہے۔ جلسے کے پروگرام کے دیکھنے اور نیز تحقیق کرنے سے ہمیں یہ پتہ چلا ہے۔ کہ جناب مولوی سید محمد علی صاحب کانپوری۔ جناب مولوی عبدالحق صاحب دہلوی اور جناب مولوی احمد حسین صاحب عظیم آبادی نے اس جلسہ کی طرف کوئی جوشیلی توجہ نہیں فرمائی۔ اور نہ ہمارے مقدس زمرۂ علماء سے کسی لائق فرد نے اپنا مضمون پڑھنے یا پڑھوانے کا عزم بتایا۔ ہاں دو ایک عالم صاحبوں نے بڑی ہمت کرکے ماغون تیسہا میں قدم رکھا۔ مگر الٹا۔ اس لئے انہوں نے یا تو مقرر کردہ مضامین پر کوئی گفتگو نہ کی۔ یا بے سرو پا کچھ ہانک دیا جیسا کہ ہماری آئندہ رپورٹ سے واضح ہوگا۔ غرض جلسہ کی کارروائی سے ثابت ہوتا ہے کہ صرف ایک حضرت مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان تھے جنہوں نے اس میدانِ مقابلہ میں اسلامی پہلوانی کا پورا حق ادا فرمایا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صک۱ مسا۱)

الغرض ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں جو غلبہ اور فتح کی عام پیشگوئی ہے۔ جلسہ اعظم مذاہب میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مضمون کو جو غلبہ حاصل ہوا۔ یہ اسی عام پیشگوئی کا ایک خاص واقعہ ہے۔ اس واقعہ سے اللہ تعالیٰ کے وہ الفاظ پورے ہوئے کہ

"تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔" (تذکرہ ص۱۴۲)

ہمّت کرو جوانو!....

ملت کے پاسبانو کیا ہو گیا ہے تم کو
اے اونچے آستانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

اس قوم کے گلے کی کیوں ہار ہے جہالت
علم و ہنر کی کانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

اخلاقِ فاضلہ کا افلاس کیوں ہے چھایا
اخلاق کے خزانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

اونچی دکانوں والو پکوان کیوں ہیں پھیکے
اے خوشنما دکانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

ترکش میں تیر بھی ہیں ہاتھوں میں بھی سکت ہے
کیا ہو گیا کمانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

گلشن کی ہر روش پر کانٹے اُگے ہوئے ہیں
گلشن کے باغبانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

اے عقل و فہم والو کیا حال ہے تمہارا
دانشورو سیانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

دیں کا نعوذ باللہ باطل ہے کیا سہارا؟
قرآں کے ترجمانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

کشتی تڑپ رہی ہے دریائے موجزن میں
کشتی کے بادبانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

زندہ نبی محمدؐ۔ زندہ کتاب قرآں
زندہ خدا کو مانو کیا ہو گیا ہے تم کو

پیغامِ حق سنا دو سارے جہاں کو اُٹھو
ہمّت کرو جوانو! کیا ہو گیا ہے تم کو

تنویر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

کبر و ریا اور روحانیت

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے۔ ربوہ)

ہر کہ عارف تر است ترساں تر۔ جوں جوں انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کا عرفان حاصل ہوتا جاتا ہے توں توں خدا کی خشیت ان کے دل میں زیادہ ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ نیستی کا لبادہ اوڑھ لیتے اور اپنے تئیں لاشی محض یقین کر لیتے ہیں ایک فناء اور محویت کا عالم ان پر طاری ہو جاتا ہے۔ اس طرح کہ ان کا اپنا وجود ختم ہو جاتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کی ہستی میں گم ہو کے رہ جاتے ہیں۔ عارفوں کی اسی کیفیت کو بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وہ اپنے دل میں بخوبی سمجھتے ہیں کہ ہم کچھ چیز ہی نہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۰۱)

خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کا خوف ان پر طاری ہوتا ہے اور وہ شریعت کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کی خلاف ورزی کی بھی کبھی جرأت نہیں کر سکتے۔ ان کی اسی کیفیت کو بیان کرتے ہوئے خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمَآءُ۔

(سورہ فاطر آیت ۲۸)

اللہ تعالیٰ کے جو بندے اس کا عرفان حاصل کر لیتے ہیں ان کے دل میں خشیت اللہ کی ایک عجیب کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے کسی چھوٹے سے چھوٹے حکم کی بجا آوری سے بھی اپنے تئیں بڑا نہیں سمجھتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کا جوا اپنی گردن پر رکھ لیتے ہیں اور سر تسلیم خم کرتے ہوئے خدا کے سامنے جھک جاتے ہیں ان کے نفسوں پر ایک موت وارد ہو چکی ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی بجا آوری میں کبھی ریاء اور دکھاوے کا خیال تک ان کے دل میں نہیں آتا۔ ان کی تمامتر کوشش یہ ہوتی ہے کہ ان کے اعمال مخفی رہیں اور کسی کو ان کا پتہ نہ لگے کیونکہ ان کے سب کام خدا کے لئے ہوتے ہیں کسی انسان کے لئے نہیں۔ انہی بندگانِ خدا کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وہی اچھا ہے جو ہر ایک امر مخفی رکھے اور ریاء سے بچے وہ لوگ جن کے اعمال للّٰہی ہوتے ہیں وہ کسی پر اپنے اعمال ظاہر ہونے نہیں دیتے یہی لوگ متقی ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۳)

جونہی ریاء کا خیال ایک انسان کے دل میں پیدا ہوتا ہے اس کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی خشیت اپنے دل میں رکھنے والے اسی سے ڈرنے والے اور اسی کے لئے سب کچھ کرنے والے خدا کے نیک بندے چھپ چھپ کے نیک اعمال بجا لاتے ہیں۔ وہ نوافل ادا کرتے ہیں تو چھپ کر۔ صدقہ کرتے ہیں تو مخفی طور پر تاکہ ریاء اور لوگوں کی واہ واہ کا خیال تک ان کے دل میں نہ آنے پائے۔ تذکرۃ الاولیاء میں ذکر آتا ہے کہ کسی شخص نے ایک مجمع میں امداد کا سوال کیا تو خدا کے ایک نیک بندے نے اسے ایک ہزار روپیہ دیا جس پر سائل نے سب کے سامنے اس کی سخاوت کی تعریف شروع کر دی وہ شخص سائل کے پاس دوبارہ آیا اور اس سے کہا کہ وہ ہزار روپیہ دراصل اس کی والدہ کا تھا جو روپیہ دینا نہیں چاہتیں چنانچہ سائل نے اس کا روپیہ واپس کر دیا اس پر لوگوں نے اسے خوب لعن طعن کی۔ رات کی تنہائی اور تاریکی میں وہ نیک بندہ سائل کے پاس چھپ کر پہنچا اور اسے کہا کہ آپ نے بر سرِ عام میری تعریف شروع کر دی تھی جس سے میرے دل میں ریاء کا خیال پیدا ہونے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لے لینے کا خطرہ تھا اسلئے میں نے آپ سے روپیہ واپس لے لیا تھا۔ یہ روپیہ آپ ہی کا ہے مگر کسی سے اس کا ذکر نہ کریں۔ غرض خدا کے نیک بندے ان امور میں پردہ دری اور افشائے راز کو پسند نہیں کرتے انہیں یہ امر گوارا نہیں ہوتا کہ کسی پر ان کی نیکی اور خدا ترسی ظاہر ہو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اسی طرح ایک متقی چھپ کر نماز پڑھتا ہے اور ڈرتا ہے کہ کوئی اسے دیکھ نہ لے۔ سچا متقی ایک قسم کا ستر چاہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۳)

کیونکہ خدا تعالیٰ کے انبیاء اور اسکے مامورین جو دنیا کے راہنما اور ہادی بن کر آتے ہیں اور خدا کے نیک بندوں کے لئے نمونہ ہوتے ہیں ان کا یہی طریق عمل ہوتا ہے۔ وہ تنہائی میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی بجا آوری میں مصروف رہنا چاہتے ہیں۔ گمنامی کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اسی میں لذت پاتے ہیں۔ وہ خدا کے حکم سے محض اس کا پیغام پہنچانے کے لئے گوشۂ تنہائی سے نکلتے ہیں ورنہ طبعاً اور فطرتاً وہ دنیا کے سامنے آنا پسند نہیں کرتے ان کے مقابل وہ لوگ جن کے نفسوں پر موت وارد نہیں ہوتی وہ ریاء کے طور پر بر سرِ عام لمبی لمبی نمازیں پڑھتے اور دعائیں کرتے ہیں جو نام و نمود کے لئے صدقہ و خیرات کرتے ہیں جو قبولیتِ دعا کے واقعات کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ سے اپنے قرب اور اپنی روحانیت کی دھاک بٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی عظمت و جلال کی بجائے اپنی عظمت اور عزت قائم کرنا چاہتے ہیں اور خدا کی بجائے اپنے نفس کی پرستش کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ریاکاری ایک بہت بڑا گناہ ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ریاکار انسان فرعون سے بھی بڑھ کر شقی اور بدبخت ہوتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جبروت کو نہیں چاہتا بلکہ اپنی عزت اور عظمت منوانا چاہتے ہیں۔ لیکن جن کو خدا پسند کرتا ہے وہ طبعاً اس سے متنفر ہوتے ہیں ان کی ہمت اور کوشش اسی ایک امر میں صرف ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کا جلال ظاہر ہو اور دنیا اس سے واقف ہو۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۱)

نیز حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غرض خدا تعالیٰ کے ماموروں کا یہ خاص نشان ہوتا ہے کہ وہ اپنی پرستش کرانا نہیں چاہتے جس طرح وہ لوگ جو پیر بننے کے خواہشمند ہیں چاہتے ہیں اگر کوئی شخص اپنی پوجا کرائے تو کیا وجہ ہے کہ دوسرے انسان کے نیچے اس پوجا کے مستحق نہ ہوں۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۱)

پس ریاکاری اور کبر ایک بندۂ مومن کا شیوہ نہیں کیونکہ ایک ریاکار نفس پرست انسان اپنی عزت قائم کرنا اور اپنی پوجا کرانا چاہتا ہے ایسے متکبر شخص کو روحانیت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ عیاذاً باللہ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے کبر اور ریاء سے محفوظ رکھے اپنی محبت میں گم کر کے نیستی کا لبادہ اوڑھا دے یہانتک کہ ہمارا وجود اسکے وجود میں محو ہو جائے اور ہم اسی میں گم ہو کے رہ جائیں آمین

وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم

قائدین مجالس کی خدمت میں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی خصوصی کارکردگی اجتماعات اور قابلِ اشاعت امور کی رپورٹ (ماہوار رپورٹ کے علاوہ) براہِ راست خاکسار کے نام پر ارسال فرما دیا کریں تاکہ آپ کی مساعی بغیر کسی تاخیر کے خالد اور الفضل میں شائع کروائی جا سکے۔ شکریہ

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقفِ عارضی کے دس اہم ترین فوائد و برکات

(مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری - ربوہ)

خلافتِ ثالثہ کے مبارک دور کی بابرکت تحریکات میں سے ایک تحریک وقفِ عارضی بھی ہے جس کی طرف جماعت کے احباب نے خاص توجہ دی ہے اور خدا کے فضل و کرم سے اب تک اس تحریک پر عمل کی وجہ سے نہایت دوررس اور بابرکت نتائج برآمد ہو چکے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حال ہی میں اپنے ایک خطبہ جمعہ میں تحریک وقفِ عارضی کی افادیت کی طرف جماعت کی توجہ مبذول فرما کر احباب کو تلقین فرمائی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو سال میں ایک سے زیادہ مرتبہ بھی اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے سے نہ صرف انہیں جماعتی ضروریات پورا کرنے اور جماعت کی تعلیم و تربیت میں حصہ لے کر ثواب کے حصول کا موقع میسر آئے گا بلکہ اپنی ذاتی اصلاح کرنے اور متقی بالطبع ہو کر متواتر استغفار اور ذکرِ الٰہی کرنے کے مواقع بھی مہیا ہوں گے۔

وقف کی عظیم برکات

وقفِ عارضی کی تحریک پر اگر ذرا غور کیا جائے تو اس کی افادیت اور عظیم برکات روزِ روشن کی طرح سامنے آ جاتی ہیں۔ ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کی روشنی میں اس تحریک کے چند مفید اور اہم پہلو احباب کے سامنے رکھ کر اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس طرف حسبِ توفیق خاص اور فوری توجہ دیں اور سال بھر میں جتنی مرتبہ بھی کچھ عرصہ کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر سکیں کر کے اس وقف کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور جہاں تک ہو سکے دنیوی دھندوں اور کاموں کو حسبِ گنجائش پیچھے ڈال کر بھی وقف کریں اور "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" کا عملی نمونہ قائم کر کے ابدی برکات سے حصہ پائیں۔

پہلا فائدہ

وقفِ عارضی کا پہلا اور اہم ترین فائدہ یہ ہے کہ یہ تحریک جماعت میں ایک خاص روحانی بیداری اور دینی جوش پیدا کرنے اور احباب کو تبلیغ و تربیت اور دینی تعلیم کے حصول کا شوق اور اس کی اہمیت کا احساس دلانے کی موجب ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس لحاظ سے اس تحریک کے نتائج نہایت ہی نمایاں اور خوشکن ہیں۔ تبلیغ اور تعلیم و تربیت کے کام میں تساہل یا سستی کرنے اور کمزوری دکھانے کا مطلب یہ ہے کہ جس مقصد اور جس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کا قیام فرمایا ہے اسے پسِ پشت ڈال دیا جائے اور خدا نہ کرے کہ ہم سے کبھی ایسی خطرناک غلطی سرزد ہو کیونکہ اس سے نہ صرف ہماری ترقی رُک جانی لازم آتی ہے بلکہ خود ہمارے جماعتی وجود اور تنظیم کے بے کار ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پس احبابِ جماعت کا اپنے اوقات کی قربانی کر کے اس تحریک میں حصہ لینا جماعت کے ہر طبقہ کے لئے یکساں طور پر مفید ہے اور مخلصین اور کمزور، خواندہ یا ناخواندہ چھوٹے اور بڑے امیر اور غریب سب مستفید ہوں گے بیدار رہیں گے اور اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہوں گے۔

دوسرا فائدہ

دوسرا اہم فائدہ تحریک وقفِ عارضی کا یہ ہے کہ اس میں شامل ہونے والے واقفین احباب کو اپنی ذاتی کمزوریوں اور کوتاہیوں کی اصلاح کا موقع ملتا ہے۔ مثلاً جس شخص کو یہ علم ہو گا کہ بطور معلّم وقفِ عارضی فلاں فلاں علاقہ میں پہنچ کر وہاں کے احمدیوں کو ان کی کمزوریوں، کوتاہیوں اور سستیوں کے ترک کرنے کی تلقین اور وعظ کرنے کا اہم کام اس کے سپرد کیا گیا ہے اور اس نے وہاں کے احمدی احباب کا مکمل جائزہ لے کر یہ دیکھنا ہے کہ کون کون ان میں سے نماز باجماعت اور مسجد میں باقاعدہ آنے میں سست ہے۔ کون چندہ باقاعدہ ادا نہیں کرتا۔ کون جھوٹ یا کسی قسم کی بددیانتی یا بدخلقی کا مرتکب ہوتا ہے۔ کون تلاوتِ قرآن۔ تہجد اور دعائیں اور استغفار اور ذکرِ الٰہی کرنے کی طرف کما حقہ متوجہ نہیں ہے اور کون باوجود احمدی مسلمان ہونے کے محض دنیا کا کیڑا بنا ہوا ہے اور اسے دینی امور سے کما حقہ دلچسپی نہیں ہے یا کم ہے اور کون مرکز میں آکر خلیفۂ وقت کے فیوض اور برکات اور علوم روحانیہ لدنیہ سے بہرہ ور نہیں ہوتا اور خلافت سے ذاتی تعلقِ محبت رکھنے کی کوشش نہیں کرتا تو ایسے واقفِ وقفِ عارضی کو سب سے پہلے خود اپنا پوری طرح جائزہ لے کر اور اپنے اعمال اور کردار کا محاسبہ کر کے اس قسم کی تمام کمزوریوں کو اپنے آپ سے دُور کرنے کی طرف توجہ ہو گی پس اس طرح سب سے پہلے وہ خود اپنی اصلاح کرے گا تا کہ وہ اپنے مخاطبین اور زیرِ تربیت و تعلیم احباب کے لئے ایک مثالی احمدی مسلمان بن کر دکھا سکے اور اس کا ہر کام ہر فعل اور ہر حرکت ان کے لئے نہایت اعلیٰ اور قابلِ تقلید نمونہ ہو تا کہ اس طرح ایک تو اس کے وقفِ عارضی کا کوئی ٹھوس اور معقول نتیجہ برآمد ہو سکے اور اس سے کوئی روحانی فائدہ حاصل ہو سکے۔ اور دوسرے اس لئے بھی کہ تا اس حلقہ میں اس کے خلاف کوئی شخص تنقید یا نکتہ چینی کر کے اس کی مخلصانہ کوششوں کو ناکام نہ بنا سکے اور اسے اس لحاظ سے کہیں پر شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

پس وقفِ عارضی کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں شمولیت سے انسان کو اپنے نفس کا محاسبہ اور اس کی اصلاح کا اور روحانیت میں ترقی کرنے کا ایسا اچھا موقع میسر آتا ہے کہ عام حالات میں ویسا موقع عموماً نہیں مل سکتا۔ پس وقفِ عارضی کا یہی ایک پہلو اس قدر افادیت اور برکت کا حامل ہے کہ اگر اس کے دیگر مفید پہلوؤں کا ذکر نہ بھی کیا جائے تو یہی پہلو ایک بیدار عقل اور ہوشمند انسان کی تسلی اور اسے اس میں شمولیت پر آمادہ کرنے کے لئے بہت کافی ہے۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ

اموال کو بڑھاتی اور

تزکیۂ نفوس کرتی ہے

---

۲۹ رمضان المبارک کی روایتی دعائیہ فہرست

انشاء اللہ تعالیٰ امسال ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب یکم جنوری ۱۹۶۸ء کو ہو گی جس دن کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں تحریکِ جدید کی روایتی دعائیہ فہرست انشاء اللہ العزیز پیش کی جائے گی جملہ مخلصین سے درخواست ہے کہ مذکورہ تاریخ سے پہلے اپنے وعدہ تحریکِ جدید سے کُلّی طور پر سبکدوش ہونے کی سعیٔ بلیغ فرمائیں۔ مقامی عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ایسی اطلاعات دفتر ہذا میں بروقت پہنچانے کا خاص خیال رکھیں تا کہ کسی مجاہد کو شکایت کا موقع پیدا نہ ہو۔ خیال رہے کہ اب اس میں صرف چند روز باقی رہ گئے ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

انسپکٹران تحریکِ جدید کے لئے ضروری اعلان

مغربی پاکستان کے تمام انسپکٹران تحریکِ جدید کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ۲۹ رمضان المبارک بمطابق یکم جنوری ۱۹۶۸ء کو دفتر میں حاضر ہو جائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

جلسہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہئیے۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تاکہ سفر میں بھی سہولت رہے۔ اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے۔ اس سے بھی مستفیض ہوں۔

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو غیر ضروری سامان کپڑے یا زیورات نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ ہو۔

۵۔ بچوں کو زیورات نہ پہنائیں اور مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶۔ اپنے بچوں کی ہمہ وقت نگہداشت رکھیں۔ اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ جب آپ ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملے کو اطلاع دیں

۸۔ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہ کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعہ پر جیب کتروں سے بھی ہوشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کی رقم کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں

۱۲۔ دورانِ قیامِ ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں یا بالموعظة الحسنہ کے مطابق اسے حکمت اور دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں تقریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(ناظر امور عامہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف گنتی کے دن باقی رہ گئے ہیں لیکن بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جد و جہد کو تیز کر دیں اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں۔ جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ عہدیداران کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ براہ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جد و جہد میں چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو جائے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع مکمل تفصیل سے آگاہ فرما دیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹریان مال و سیکرٹریان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۱۱۱

میں قریشی نثار احمد ولد قریشی منیر محمد صاحب مرحوم قوم قریشی فاروقی پیشہ زمیندارہ عمر ۳۲ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۸-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) دو دکانات دو منزلہ واقع کوٹ ڈسکہ مالیتی ۵۰۰۰ روپیہ (۲) ایک عدد سفید قطعہ سکنی کوٹ ڈسکہ ۶ مرلہ مالیتی ۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰ روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ نثار احمد بقلم خود۔ گلی کیپچ ملی مکان نمبر ۲۱۸۔ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد فرید احمد قریشی ولد حکیم محمد چراغ ڈسکہ کلاں۔ گواہ شد:۔ قریشی برکات احمد زعیم مجلس خدام الاحمدیہ ڈسکہ کلاں۔

مسل نمبر ۱۹۱۱۲

میں عبد الستار طاہر ولد عبد العزیز صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۷-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ اراضی ۲ مرلہ شہری واقع کوٹ ڈسکہ مالیتی ۱۲۰۰ روپے

۲۔ مکان ۹۱۳ کوٹ ڈسکہ گلی بابنیال والی میں ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں۔ مالیتی کل قیمت مکان ۰۰ ۲۰۰ روپیہ الگ منزان

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبد الستار طاہر ولد عبد العزیز ڈسکہ کوٹ

گواہ شد:۔ میاں نذیر احمد ناصر صدر موصیان ڈسکہ

گواہ شد:۔ بشیر احمد صراف سیکرٹری مال و قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈسکہ

مسل نمبر ۱۹۱۱۳

میں چوہدری زرب خاں ولد اللہ دتا خاں صاحب مرحوم قوم راجپوت بھٹی وان پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال بیعت ۲۰ دسمبر ۱۹۲۶ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۶-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۸ ایکڑ ۵ کنال چاہی مالیتی ۱۳۰۰۰ روپے

۲۔ مکان مع حویلی سکونتی مالیتی ۱۵۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۲/۵۰ روپے ماہوار پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ زرب خاں ولد چوہدری اللہ دتا خاں پنڈی بھاگو۔ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ مشتاق احمد ولد چوہدری زرب خاں پنڈی بھاگو۔

گواہ شد:۔ عبد الحق بقلم خود صدر جماعت پنڈی بھاگو۔

مسل نمبر ۱۹۱۱۴

میں فہمیدہ اختر زوجہ ملک منور الدین احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۷-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ آمد کوئی نہیں حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند زیور مالیتی ۱۳۶۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ فہمیدہ اختر زوجہ ملک منور الدین احمد

گواہ شد:۔ مبارک احمد ملک برادر موصیہ صاحبہ

گواہ شد:۔ سردار احمد پنشنر نوشہرہ۔

مسل نمبر ۱۹۱۱۵

میں سعیدہ قانتہ بی۔اے بنت سردار احمد خاں صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۶-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت ۲۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ سعیدہ قانتہ بنت سردار احمد خان نوشہرہ ککے زئیاں تحصیل پسرور، ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ سردار احمد پنشنر والد موصیہ۔

گواہ شد:۔ مبارک احمد ملک برادر موصیہ۔

مسل نمبر ۱۹۱۱۶

میں رضیہ سلطانہ بیگم زوجہ عبد اللہ خان صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۱۰-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اسکے علاوہ کوئی جائیداد اور آمد نہیں ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ رضیہ سلطانہ بقلم خود

گواہ شد:۔ عبد اللہ خان ولد طالع مند تلونڈی عنایت خان۔

گواہ شد:۔ شیخ عبد العظیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں۔

مسل نمبر ۱۹۱۱۷

میں سردار بیگم زوجہ بابو سردار احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۶-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے زرعی اراضی ۷ ایکڑ

۱۔ ۷ ایکڑ اراضی بارانی نوشہرہ ککے زئیاں مالیتی ۵۶۰۰ روپیہ

۲۔ ۱/۲ ایکڑ اراضی چاہی جس میں باغیچہ ہے اور کنواں ہے۔ جس کے ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں۔ اراضی اور باغیچہ کی واحد مالک ہوں مالیتی ۸۵۰ روپیہ حویلی مویشیاں مالیتی ۲۰۰ اس کے ۱/۲ حصہ کی مالک کل زیور ۳۲۶ روپے حق مہر ۸۰ روپے بذمہ خاوند

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ:۔ سردار بیگم اہلیہ سردار احمد صاحب نوشہرہ ککے زئیاں۔ گواہ شد:۔ مبارک احمد ملک پسر موصیہ گواہ شد:۔ سردار احمد پنشنر خاوند موصیہ

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور
ضرورت ایجنٹس ڈسٹری بیوٹرز

پھلوں کے خالص جوس، مشروبات، سکواش، سرکہ جات، و پھلوں کی دیگر مصنوعات کی فروخت اور تقسیم کیلئے مندرجہ ذیل شہروں میں ایجنٹس، ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں:-

پشاور۔ نوشہرہ۔ رسالپور۔ سوات۔ کوہاٹ۔ بنوں۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔ ایبٹ آباد۔ ہری پور ہزارہ۔ حویلیاں۔ مانسہرہ۔ کیمبل پور۔ حسن ابدال۔ واہ کینٹ۔ گوجرخان۔ چکوال۔ تلہ گنگ۔ فتح جنگ۔ پنڈی گھیب۔ میانوالی بھکر۔ دریا خان۔ لیہ۔ ڈیرہ غازی خان۔ جوہر آباد۔ مظفر گڑھ۔ قائد آباد۔ منڈی بہاؤالدین۔ بھیرہ۔ چنیوٹ۔ ربوہ۔ حافظ آباد۔ وزیر آباد۔ گکھڑ۔ منگلا۔ میرپور۔ پتوکی۔ رینالہ خورد۔ اوکاڑہ۔ دیپالپور۔ ساہیوال۔ چیچہ وطنی۔ کبیر والا۔ عارف والا۔ بورے والا۔ وہاڑی۔ سمندری۔ گوجرہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ چشتیاں۔ بہاول نگر۔ ہارون آباد۔ بہاولپور۔ رحیم یار خان۔ صادق آباد۔ شکارپور۔ جیکب آباد۔ سبی۔ کوئٹہ۔

سابقہ تجربہ، مالی حیثیت و دیگر ضروری کوائف کے ساتھ فوری طور پر درخواستیں بھجوائیں۔
بیوریج کی فروخت اور تقسیم کا تجربہ رکھنے والی پارٹیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱ر دسمبر ۶۶ء ہے۔

مارکیٹنگ ڈائریکٹر
شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ ۸۲ دی مال لاہور

رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے امسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں۔ یہ رعایت ۳۱ر دسمبر ۶۶ء تک جاری رہے گی۔ آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب "خیر و برکت" مفت منگوائیے۔ اس کتاب میں الاسماء الحسنیٰ کے معنے اور تشریح بھی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی

ہمدرد نسواں
اسقاط حمل اور بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کے لئے مفید مجرب نسخہ مکمل کورس ۲۰/- روپیہ

اکسیر جنین
اٹھرا کی گولیوں کے ساتھ اس کا استعمال بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ فی تولہ ۴/- روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ
گولبازار۔ ربوہ

دلنواز ہوٹل غلہ منڈی ربوہ
جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ آپ کو ہر وقت مچھلی کباب روٹی، قیمہ، پراٹھا، گوشت، مرغ پلاؤ، تلی مچھلی ملیگا نیز ہر قسم کی لذیذ مٹھائیاں بھی دستیاب ہوں گی۔ علاوہ ازیں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

دعائے مغفرت

میرے خالہ زاد بھائی مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد مورخہ ۱۷ر دسمبر کو اپنے گاؤں کوٹ احمدیاں میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (چوہدری عبداللطیف کارکن خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۲۔ میری خوشدامن محترمہ خیر النساء زوجہ حاجی اہلیہ محترم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب خاکی آریہ محلہ راولپنڈی بروز جمعہ مورخہ ۱۵ر دسمبر ۶۶ء بوقت شام وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ۱۶ر دسمبر کو جنازہ رات کے بارہ بجے ربوہ پہنچا اور ۱۷ر دسمبر کو نماز جنازہ فجر کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں جنازہ کو سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ ایک مخلص اور دیندار عورت تھیں۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کا ہمیشہ خیال رکھتی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین (ملک بشارت احمد نصرت آرٹ پریس)

درخواست دعا: میری اہلیہ حاکمہ بیگم پر بیماری کا پھر حملہ ہوا ہے اگرچہ پہلے جیسا شدید نہیں تاہم کافی تکلیف ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۲۳

بجلی کا سامان تیار کرنیوالی واحد فرم
ایس ایس آئی
خاص کوالٹی پورسلین پلگ ۱۵ ایمپئر شو،
شفیع انڈسٹریز، ریلوے روڈ سیالکوٹ

جلسہ سالانہ کے موقع پر
عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب
جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ منتظم بازار کو جلد از جلد بھجوا دیں۔ درخواست میں حسب ذیل کوائف کا درج ہونا ضروری ہے۔
۱۔ دکان کے مالک کا نام ۲۔ دکان پر بیٹھنے والے کا نام ۳۔ دکان کس چیز کی ہوگی ۴۔ قیمتوں کی مکمل فہرست۔ (عبدالرزاق منتظم بازار۔ جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

بہترین مال — شیخ جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ — بارعایت دام

جلسہ سالانہ پر آنے والی مستورات کیلئے اہم ہدایات

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے اور چند روز میں ہی مہمانوں کی انشاء اللہ آمد شروع ہو جائے گی جلسہ سالانہ پر آنے کی غرض اپنے ایمانوں کو تازہ کرنا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کو پورا کرنا اور روحانی علوم سے جھولیاں بھرنا ہے۔ اگر ان دنوں میں آنے والی بہنیں بجائے جلسہ سننے کے ادھر ادھر پھر کر وقت ضائع کریں تو جلسہ سالانہ پر آنے کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے پس چاہیے کہ :-

۱۔ اپنے وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع نہ کریں پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ میں آئیں اور پورا وقت سوائے اشد مجبوری کے خاموشی سے تقریریں سنیں دونوں اجلاسوں کے درمیانی وقفہ میں یا شام کو ملاقاتیں کی جا سکتی ہیں۔

۲۔ اپنے سامان اور اپنے بچوں کی حفاظت کریں عموماً مستورات کی طرف سے بار بار اعلان ملتا رہتا ہے کہ فلاں چیز کھو گئی ہے اعلان کر دیں یا بچہ نہیں مل رہا تلاش کر دیں۔

۳۔ پردہ کا خاص رکھیں آپ نے ساری دنیا کے سامنے اپنا نمونہ پیش کرنا ہے۔ ان دنوں دنیا کے کونہ کونہ سے لوگ مرکز میں آتے ہیں۔ پورا برقعہ پہنا ہوا ہو یہ نہیں کہ صرف کوٹ پر نقاب لے لیا۔ چہرہ پوری طرح ڈھکا ہوا ہو۔ سادگی کا بھی خیال رکھیں۔

۴۔ بازاروں میں حتی الوسع نہ جائیں۔ عورتوں کی ضروریات کے لئے جلسہ گاہ سے قریب جامعہ نصرت کے میدانوں میں دکانیں لگائی جاتی ہیں۔ اپنے اور بچوں کے لئے وہاں سے ضرورت کی اشیاء خرید سکتی ہیں۔ اگر بامر مجبوری جانا بھی پڑے تو اپنے مردوں کے بغیر نہ جائیں۔

۵۔ اس سال زنانہ جلسہ گاہ دفتر لجنہ اماء اللہ میں ہوگی اور صنعتی نمائش لجنہ اماء اللہ کے ہال میں۔

۶۔ مستورات کی رہائش کا انتظام جامعہ نصرت اور نصرت گرلز ہائی سکول میں ہوگا۔

۷۔ عہدہ داران لجنہ ہر جگہ یہ ہدایات مستورات کو سنا دیں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ مرکزیہ

مبلغ ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب آج شام ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں

ربوہ۔ مبلغ ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مع فیملی آج ۲۱ دسمبر کی شام کو ۶ بج کر ۲۹ منٹ پر بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۷ء کی صبح کو چوہدری منور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام منصورہ تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

معلمین وقف جدید کی تقرری کے سلسلہ میں ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد ناظم وقف جدید ربوہ)

معلمین کی تعلیمی کلاس کے اختتام پر معلمین کی نئی تقرریوں پر غور کیا جائے گا۔ ایسی تمام جماعتیں جو اپنے ہاں وقف جدید کا مرکز قائم کرنا چاہتی ہیں۔ وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنے کوائف سے مطلع کریں۔ ورنہ سال کے دوران میں ایسی درخواستوں پر غور کرنا مشکل ہوگا۔

(۱) وقف زمین :۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ کے ارشاد کے مطابق جو دیہات دس ایکڑ یا زائد زمین وقف کریں ان کا حق بہرحال مقدم سمجھا جائے گا۔ اور یہ ایسی زمین شمار نہیں ہوگی جو بنجر اور بے کار ہو۔

۲۔ عارضی مراکز :۔ اگر زمین وقف نہ ہو سکے تو جو دیہات سالانہ چندہ وقف جدید کے علاوہ قیام مراکز کے سلسلہ میں اوسطاً دس ایکڑ زمین کی آمد کے لگ بھگ دینے کا وعدہ کریں ان کے ہاں بھی عارضی مرکز کھولا جا سکتا ہے جب تک یہ سالانہ رقم ادا کرتے رہیں۔

۳۔ ایسی جماعتیں جو نامساعد حالات کی بناء پر مرکز کے قیام کے لئے کچھ بھی ادا نہ کر سکیں مگر تربیت یا ارشاد کے لحاظ سے غیر معمول توجہ کی مستحق ہوں ان کو بھی حسب توفیق مدنظر رکھا جائے گا۔

۴۔ ایسی جماعتیں جو نئی قائم ہوئی ہیں اور احمدیت کے رنگ میں صحیح تربیت کی محتاج ہوں وہاں بھی ابتدائی عرصہ کیلئے مرکز کھولا جا سکتا ہے۔

پس ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے امراء صاحبان اپنے مطالبات ارسال فرمائیں۔

(مرزا طاہر احمد ناظم ارشاد وقف جدید)

درخواست دعا!

۱۔ برادرم محترم کرنل حبیب احمد صاحب کو ایک بار پھر پیشاب کی تکلیف بشدت عود کر آئی ہے چنانچہ وہ تیسری بار سی ایم ایچ لاہور میں بغرض علاج داخل ہوتے ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (صلاح الدین احمد مشیر قانونی مشیر و ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ)

۲۔ مکرم ماسٹر عبداللطیف صاحب چک ۳۸ ر ج ضلع سرگودھا کی اہلیہ صاحبہ کو چند دنوں سے دماغی عارضہ لاحق ہو گیا ہے جو اپنے اکلوتے بیٹے کی وفات پر غم و حزن کا نتیجہ ہے مکرم ماسٹر صاحب بیٹے کی وفات پر پہلے ہی پریشان تھے۔ مگر اہلیہ صاحبہ کی یہ بیماری ان کے لئے بہت ہی تکلیف دہ ہے۔ احباب جماعت سے مریضہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صالح اور عمر دراز پانے والی اولاد نرینہ سے نوازے آمین۔ (محمد ابراہیم۔ دفتر انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کی لڑکی عزیزہ رشیدہ بیگم اہلیہ میاں عبدالحکیم صاحب آف لاہور عرصہ سے تپ محرقہ سے بیمار چلی آرہی ہے ابھی تک مختلف علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اس ماہ مبارک میں خاص دعا کی التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل و کرم سے شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین (خاکسار نور محمد آف گنج مغل پورہ۔ لاہور)

۴۔ چوہدری عبدالحق صاحب مصری شاہ لاہور کی لڑکی راحت نورین عرصہ ۱½ ماہ سے بہت بیمار ہے احباب کی خدمت میں اس کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴